السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو غسل جنابت کے ایک رکن کا پتہ نہ تھا، اس نے اپنے طریقے سے غسل کیا اور لاعلم رہا، تھوڑی دیر بعد اسے مسئلہ معلوم ہوگیا۔ کیا اس کے لیے ضروری ہے کہ غسل دھرائے یا لاعلمی کی وجہ سے معاف ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاعلمی کی وجہ سے معاف ہے آیندہ ایسا نہ کریں۔ دلیل ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی پلید جوتوں میں لاعلمی کی صورت میں نماز پڑھنے والی مرفوع حدیث۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ نے اپنے جوتوں کو اُتارا اور بائیں طرف رکھ دیا۔ پس جب لوگوں نے بھی دیکھا تو انہوں نے بھی جوتے اُتار دیے، پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو مکمل کیا تو فرمایا ''تمہیں کس چیز نے جوتے اُتارنے پر اُبھارا؟'' انہوں نے کہا: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اپنے جوتے اُتار دیے تو ہم نے بھی اُتار دیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور خبر دی بے شک ان دونوں جوتوں میں نجاست ہے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے پس وہ دیکھ لے اگر وہ اپنے جوتوں میں نجاست دیکھے یا گندگی تو اسے رگڑ کر صاف کرلے اور ان میں نماز پڑھ لے۔ (سنن ابی داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی النعل)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ